جامعہ علومِ اثریہ میں تقریبِ تکمیل صحیح بخاری شریف کا انعقاد

امسال بھی حسبِ سابق جامعہ ہٰذا میں تکمیل صحیح بخاری شریف کی تقریب علامہ محمد مدنی رئیس جامعہ علومِ اثریہ و نائب امیر مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ مرکزی جمعیت کے ممتاز راہنما، معروف مذہبی سکالر اور ادارہ علومِ اثریہ فیصل آباد کے مہتمم حضرت مولانا ارشاد الحق اثری صاحب نے تقریب میں موجود حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ :

اللہ تعالیٰ نے سرورِ کائنات حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تا قیامِ قیامت پوری انسانیت کے لیے اسوۂ حسنہ یعنی بہترین نمونہ بنا کر بھیجا ہے۔ آپؐ کی اطاعت و تابعداری ہی میں اُمّتِ محمّدیہ علیٰ صاحبہا الصّلوٰۃ والسّلام کی فلاح و کامرانی کا راز مضمر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں اپنی اطاعت کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کے ساتھ مشروط اور اپنی محبت کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تابعداری کے ساتھ منسلک کر دیا ہے۔ اب اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنا چاہتا ہے تو اسے قرآنِ مجید کو صحیح احادیثِ نبویؐ کی روشنی میں سمجھ کر اس پر عمل کرنا چاہیے۔

سیرت و فقاہتِ امام بخاریؒ کے متعلق خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ امام بخاریؒ جہاں بہت بڑے محدّث تھے، وہاں عظیم المرتبت فقیہ بھی تھے۔ انہوں نے اپنے دور کے تمام فرقِ باطلہ کی پرزور تردید فرمائی۔ ان کی فقاہت کا یہ عالم تھا کہ بڑے بڑے نامور فقہاء و محدثین نے ان کے سامنے زانوئے تلمذ تہ کیا۔ ان کی عظیم الشان کتاب صحیح بخاری شریف پر اُمّتِ مسلمہ کا اجماع ہے، اور پوری اُمّت اسے اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآنِ مجید کے بعد صحیح ترین کتاب سمجھتی ہے۔ حقیقت بھی یہ ہے کہ صحیح بخاری میں درج تمام احادیث صحت و ثقاہت کے اعلیٰ درجہ کو پہنچتی ہیں اور اس میں کوئی بھی حدیث ضعیف یا کمزور نہیں ہے۔ حضرت امام بخاریؒ نے پوری زندگی علمِ حدیث کے

حاصل کرنے میں صرف کر دی اور بڑے بڑے دور دراز کے پیدل سفر کیے۔ انکی ذہانت و فطانت کا یہ عالم تھا کہ نوعمری ہی میں ان کے اساتذہ کرام آپ کے بے مثال حافظہ پر انگشت بدنداں رہ گئے۔ محنتِ شاقہ کے بعد حدیث کا ایک بڑا ذخیرہ جمع کر لیا، بعد میں اسناد پر عبور حاصل کر لیا تو صحیح بخاری لکھنے کے لیے مدینہ منورہ چلے آئے۔ ہر حدیث لکھنے سے پہلے مسجدِ نبوی میں ریاض الجنۃ میں استخارہ کے نفل ادا کرنے کے بعد سہواً ؟ اور دعاء کرتے: یا اللہ! فلاں فلاں حدیث کو میں نے اپنی استطاعت اور اس... ہمت و کوشش کے بعد صحیح سمجھا ہے اگر یہ احادیث تیرے علم کے مطابق صحیح ہیں تو انہیں صحیح بخاری میں لکھنے کی توفیق عطا فرما۔ اور اگر یہ صحیح نہیں ہیں تو مجھے لکھنے کی توفیق ہی نہ دے!

اتنی محنتِ شاقہ کے بعد امام بخاریؒ کی مرتب کی ہوئی احادیثِ صحیحہ کے ذخیرہ کو اللہ تعالیٰ نے شرفِ قبولیت بخشتے ہوئے تلقی بالقبول سے نوازا۔ اس کی صحت و ثقاہت پر اُمت کا اتفاق ہے۔

امسال صحیح بخاری شریف پڑھ کر سندِ فراغت حاصل کرنے والے خوش نصیب طلباء کی تعداد دس تھی، جن میں دو غیر ملکی (ایک انڈونیشی اور دوسرا ملائیشی) بھی تھے۔ جب کہ چالیس طلباء نے اس سال قرآنِ مجید مکمل حفظ کرنے کی سعادت حاصل کی۔ صحیح بخاری شریف کی آخری حدیث پر درس شیخ الحدیث حضرت مولانا پیر محمد یعقوب قریشی نے دیا۔ سالانہ نتائج کا اعلان مدیر الامتحانات مولانا محمد اکرم جمیل صاحب نے کیا۔ امتیازی پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء میں رئیس الجامعہ علامہ محمد مدنی نے انعامات تقسیم کیے اور آخر میں انہوں نے صدارتی خطاب بھی کیا۔

مدیر مکتب الدّعوہ کی جامعہ میں تشریف آوری

گزشتہ دنوں مدیر مکتب الدّعوۃ اسلام آباد شیخ عبدالرحمان بن عبداللہ السعیدی جامعہ کے دورے پر تشریف لائے۔ ان کے ہمراہ رکن مکتب الدّعوۃ ڈاکٹر فہد عبدالعزیز محمد الطیاش اور صدر شعبہ عربی و اسلامیات جامعہ پنجاب جناب ڈاکٹر ظہور احمد اظہر

(بقیہ صـ ۴۹ پر)